السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن شریف میں آیا ہے خزانے اللہ کے پاس ہیں بقدر ضرورت۔ الخ لیکن کیا اللہ کی رضا اسی میں ہے کہ وقت کا انتظار کیا جائے اور معاشی تکلیف کو برداشت کیا جائے خوب محنت کی جائے اور نتیجہ اللہ پر چھوڑا جائے؟ مگر ایسا کرنے والے کو لوگ دنیا دار کہتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن نے رفتہ رفتہ روزی دینے کی وجہ یوں بیان فرمائی ہے۔

وَلَو بَسَطَ اللَّهُ الرِّزقَ لِعِبادِهِ لَبَغَوا فِى الأَرضِ وَلـٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ ما يَشاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبادِهِ خَبيرٌ بَصيرٌ ۲۷ ... سورة الشوریٰ

"اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق میں فراخی کر دیتا تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے لیکن وہ جو کچھ چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے۔ لیکن شریعت کی نگاہ میں کسب حلال کی صورت میں محنت کرنا باعث اجر وثواب ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص709

محدث فتویٰ